



سوال

(210) جس کا عقیدہ نہ ہو وہ قربانی نہیں دے سکتا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ مشہور ہے کہ جس کا عقیدہ نہ ہو وہ قربانی نہیں دے سکتا کیا یہ صحیح ہے؟ ایسا اپنے عقیدہ سے پہلی قربانی دے سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ عقیدہ کا اصل وقت ساتواں دن ہے لیکن اگر کسی کا عقیدہ نہ ہو تو وہ بڑا ہو کر خود اپنا عقیدہ کر سکتا ہے (بزار طبرانی والیو الشیخ عن انس) اور قربانی عقیدہ پر موقوف نہیں ہے پس ایسا شخص اپنے عقیدہ سے پہلے قربانی دے سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ